نشٹھا

اسکولوں کے سربراہوں اور اساتذہ کی
جامع پیش رفت کے لیے قومی پہل

NISHTHA

National Initiative for School Heads' and Teachers' Holistic Advancement

تربیتی پیکیج

विद्ययाऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جنوری 2020
پوش 1941

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2020

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی 110016 نے شائع کیا۔

پیش لفظ

اسکول کی سطح پر بچوں کی تعلیم ایک اہم معاملہ ہے جس کا مقصد ان بچوں میں نئی صورت حال میں لچک دار اور تخلیقی طریقے سے ردعمل ظاہر کرنے کی اہلیت اور اپنی اور دوسروں کی بہبود کا احساس پیدا کرکے ان کا جامع فروغ کرنا ہے۔ اساتذہ اس مقصد کے حصول میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ اس مقصد کے تحت قبل ملازمت اساتذہ کے تعلیمی پروگرام میں انھیں اس سے واقف کرانے کے ساتھ ساتھ ان میں ایسی صلاحیت پیدا کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔ البتہ اس بات کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ جو کچھ قبل ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے دوران پڑھایا گیا ہے اور جو کچھ اسکولوں میں نافذ کیا جاتا ہے، اس میں کافی فرق ہوتا ہے۔ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ یعنی این سی ای آر ٹی کے ذریعے کلاس روم سے متعلق مطالعات میں واضح طور پر انکشاف کیا گیا ہے کہ تدریس و آموزش کے عمل میں زیادہ تر اسکولوں میں نصابی کتب پر زیادہ توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ اساتذہ کو طلبا مرکوز تدریسیات، اہلیت پر مبنی تدریس و آموزش، اسکول پر مبنی اندازۂ قدر وغیرہ کو سمجھنے اور نافذ کرنے میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا اظہار 2017 میں این سی ای آر ٹی کے ذریعے تیسری، پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے لیے کرائے گئے قومی حصولیابی سروے (National Achievement Survey) کے نتائج سے ہوتا ہے کہ طلبا میں کارکردگی کی سطح کم ہوئی ہے۔ اس سروے میں طلبا کی اہلیت کی جانچ پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔

اساتذہ کے لیے صلاحیت سازی کے پروگرام اہم اقدامات کے طور پر دیکھے جاتے ہیں۔ اس بات کی عام طور پر امید کی جاتی ہے کہ دورانِ ملازمت تربیتی پروگرام، اساتذہ کو متن اور تدریسیات کے بارے میں تازہ جانکاری دیں گے اور اس کے ساتھ ہی اساتذہ میں نئی ترجیحات اور اقدامات کے بارے میں بیداری پیدا کریں گے۔ لیکن آج کل دورانِ ملازمت اساتذہ کی تربیت ایک ایسی تہذیب کی طرح ہے جن میں بنیادی طور پر صرف متن کے بارے میں تربیت پر ہی توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اوپر سے نیچے کی جانب معلومات کی منتقلی کے طریقے کار پر مبنی موجودہ تربیت میں، جو کئی سطحوں پر مشتمل ہوتی ہے، اساتذہ تک پہنچنے والی معلومات میں کافی حد تک کمی آجاتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اساتذہ اسکول کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے اقدامات نہیں کرپاتے۔ اس بات کا بھی ذکر ضروری ہے کہ اسکول کے دیگر کارکنوں، جیسے ہیڈ ٹیچر وغیرہ کی تربیت سے زیادہ اساتذہ کی تربیت پر زور دیا جاتا ہے اور اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ ہیڈ ٹیچر وغیرہ اسکول سے متعلق اقدامات کو نافذ کرنے میں اہم تعاون فراہم کرتے ہیں۔ اس سے اکثر اسکول کے عملے کے درمیان اختلاف پیدا ہوجاتا ہے۔

اس لیے یہ بات محسوس کی گئی کہ اسکولی تعلیم سے متعلق بعض مسائل جیسے طلبا پر مبنی تدریسیات، آموزشی ماحصل، اسکولوں پر مبنی اندازہ قدر اور ریاستی سطح کے تعلیمی اہل کاروں کی ساجھے داری میں مضامین پر مبنی تدریسیات کے بارے میں ہر استاد اور ہیڈ ٹیچر میں صلاحیت سازی کی ضرورت ہے۔ اس ماڈیول کا ریاست تری پورہ میں کامیاب تجربہ کیا گیا اور اس کو پورے ملک میں شروع کرنے کی تجویز تیار کی گئی۔ برائے فروغِ انسانی وسائل

وزارت میں سمگر شکشا (Samagra Shiksha) پروجیکٹ کے مشاورتی بورڈ نے 20-2019 کے لیے اس تجویز کو منظوری دے دی۔ وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل، حکومت ہند نے اسے پورے ملک میں شروع کرنے کی اجازت دی ہے۔ ایم ایچ آر ڈی کی پہل نشٹھا (اسکول کے سربراہوں اور اساتذہ کی جامع پیش رفت کے لیے قومی پہل) جو این سی ای آر ٹی اور این آئی ای پی اے (NIEPA) کے ذریعے ایلمنٹری سطح پر 42 لاکھ اساتذہ اور اسکولوں کے سربراہوں کی تربیت کے لیے ہے، ایک شاندار کوشش ہے۔ نشٹھا کی کئی خصوصیات ہیں جیسے مضامین اور تدریسیات کا تال میل، سماجی مسائل، اساتذہ، اسکول کے سربراہوں اور تعلیمی انتظامیہ کے لیے قیادت کی صلاحیت، جس کی تربیت سب کو دی جائے گی، تربیت، آن لائن پورٹل کے ذریعے فالواپ اور تعاون کے ساتھ ساتھ بعد کے مرحلے میں اسکول پر مبنی اندازۂ قدر کے علاوہ این سی ای آر ٹی، این آئی ای پی اے (NIEPA)، کیندریہ ودھالیہ سنگھٹن (KVS)، نو ودیہ ودیالیہ سمیتی (NVS)، سی بی ایس ای وغیرہ کے درمیان اشتراک وغیرہ وغیرہ۔

''نشٹھا'' کو بروئے کار لانے کے لیے این سی ای آر ٹی نے یہ پیکیج تیار کیا ہے جس میں 12 ماڈیول شامل ہیں جو مختلف موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں جیسے درسیات، طلبا پر مرکوز تدریسیات، شمولیاتی تعلیم، ذاتی و سماجی خوبیاں، محفوظ اور مستحکم اسکولی ماحول، صحت اور فلاح و بہبود، فن سے مربوط آموزش، تدریس و آموزش میں آئی سی ٹی کا استعمال، اسکول پر مبنی اندازۂ قدر، اعلیٰ معیاری سوچ کی صلاحیت، کثیر لسانیت، لسانی تدریسیات، ریاضی کی تدریسیات، سائنس کی تدریسیات، ماحولیاتی مطالعے کی تدریسیات اور سماجی علوم کی تدریسیات وغیرہ۔ یہ ماڈیول این سی ای آر ٹی کے تدریسی عملے نے تیار کیے ہیں جو مختلف اکائیوں جیسے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (این آئی ای)، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (آر آئی ای)، پنڈت سندر لال شرما سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن (پی ایس ایس سی آئی وی ای) اور سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی (سی آئی ای ٹی) میں کام کر رہے ہیں اور ان ماڈیول کو مضامین اور موضوعات کے درمیان ربط کی بنیاد پر ایک مکمل تربیتی پیکیج تیار کیا ہے۔

پیکیج کو اس طرز پر ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اسے کلیدی اساتذہ (Key Resource Person) کے ساتھ ساتھ اساتذہ بھی موثر طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں۔ ماڈیول میں متن پر نہیں بلکہ ایسی تدریسیات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جو 21 ویں صدی کی صلاحیتوں کو فروغ دے سکے جس میں خود آموزشی متن اور سرگرمیاں شامل ہیں اور یہ کلیدی اساتذہ اور اساتذہ دونوں کو اپنے اجلاس اور کلاسوں کی منصوبہ بندی کرنے میں رہنمائی کر سکیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ تربیتی پیکیج اساتذہ اور اسکول کے سربراہوں میں بیداری پیدا کرنے، علم میں اضافہ کرنے اور صلاحیت سازی میں مدد کرے گا۔ اس کو بہتر بنانے کے لیے اپنی رائے یا مشورہ director.ncert.@nic.in پر بھیجی جا سکتی ہے۔

نئی دہلی
اگست 2019

ہرشی کیش سیناپتی
ڈائرکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

تربیتی پیکیج کو کس طرح استعمال کریں

یہ تربیتی پیکیج کلیدی اساتذہ اور اساتذہ دونوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں کے کلیدی اساتذہ کا انتخاب مختلف ایس سی ای آر ٹی، ڈی آئی ای ٹی، آئی اے ایس ای، سی ٹی ای، بی آر سی، سی آر سی اور سینئر سیکنڈری اسکول کے تدریسی عملے سے کیا جائے گا۔ جن کی نشاندہی متعلقہ ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ذریعہ کی جائے گی۔ نشٹھا پروگرام میں کلیدی اساتذہ بہت اہم رول ادا کریں گے وہ کیوں کہ براہ راست اساتذہ کو تربیت دیں گے۔

اس تربیتی پیکیج کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

- کلیدی اساتذہ/ اساتذہ کو طلبا کے آموزشی ماحصل کو بہتر بنانے کی خاطر نئے تدریسیاتی منظرنامے کی بہتر سمجھ اور ضروری صلاحیت سے آراستہ کرنا۔
- اساتذہ کو اس قابل بنانا کہ وہ اسکولوں میں اسکول پر مبنی اندازۂ قدر کو نافذ کرسکیں۔
- اساتذہ میں ایسی صلاحیت پیدا کرنا کہ وہ ہر کلاس میں تمام اہم مضامین کے لیے مقرر کردہ آموزشی ماحصل کو حاصل کرسکیں۔
- اسکولوں کے پرنسپل اور سرکاری عہدیداروں کو تعاون کے ذریعہ اسکول کی سطح پر قومی حصولیابی سروے وغیرہ جیسے آموزشی ماحصل نافذ کرنے میں مدد کرنا۔

یہ تربیتی پیکیج دو حصوں میں پیش کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ عمومی زمرے سے تعلق رکھتا ہے جس میں 7 ماڈیول ہیں۔ دوسرے حصے میں الگ الگ مضامین کی تدریسیات شامل ہیں یہ 5 ماڈیول پر مشتمل ہے۔ عمومی زمرے کے ماڈیول نصاب اور آموزشی ماحصل، شمولیاتی تعلیم، ذاتی سماجی، خوبیاں، فن سے مربوط آموزش، اسکول پر مبنی اندازۂ قدر، صحت اور فلاح و بہبود اور سمگر شکشا کے تحت اسکولی تعلیم میں اقدامات کے بارے میں، بہتر سمجھ اور آ گاہی پیدا کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ان عام مسائل کے تعلق کی عکاسی دوسرے حصے کے تمام ماڈیول میں ہوتی ہے جن میں ماحولیاتی مطالعات، ریاضی، زبان، سماجی علوم اور سائنس جیسے مضامین کی تدریسیات شامل ہیں۔

ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے متنوع سیاق و سباق کے پیش نظر ماڈیول سے متعلق سرگرمی ہر ماڈیول کے ساتھ نہیں دی گئی ہیں بلکہ یہ صرف مشورے کے طور پر دی گئی ہیں۔ البتہ اس بات کی ہمت افزائی کی گئی کہ کلیدی اساتذ ہر ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے سیاق و سباق کے تناظر میں مختلف سرگرمیاں انجام دینے کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے ان ماڈیول کو ضرور دیکھیں۔

ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر کلیدی اساتذہ کو این سی ای آر ٹی کے ذریعہ تشکیل شدہ قومی ریسورس گروپ کے ذریعہ تربیت دی جائے گی۔ یہ کلیدی اساتذہ تربیت حاصل کرنے کے بعد ہر ریاست/ مرکز

کے زیرانتظام علاقے میں بلاک کی سطح پراساتذہ کے لیے تربیت کا نظم کریں گے۔

ریاستی سطح پر کلیدی اساتذہ کی تربیت کے لیے عمومی ماڈیول کے اجلاس علاحدہ منعقد کیے جائیں گے تاکہ مسائل کو سمجھنے کے لیے ضروری صلاحیت پیدا کی جاسکے، اس کے بعد ان مسائل کو تمام مضامین سے مربوط کیا جائے گا۔ البتہ بلاک کی سطح پر کلیدی اساتذہ ایسے تدریسی ماڈیول پر توجہ مرکوز کریں گے جن میں مضامین پر مبنی اجلاس میں عمومی موضوعات کے لیے بھی مناسب موقع فراہم کیا جائے گا۔ اساتذہ کو مختلف سرگرمیوں سے روشناس کرانے کی خاطر بلاک سطح پر صحت اور فلاح و بہبود اور ذاتی وسماجی صفات پر بھی علاحدہ اجلاس منعقد کیے جاسکتے ہیں۔

وضاحت کے لیے یہ بات نوٹ کی جانی چاہیے کہ اساتذہ کے ساتھ سائنس سے متعلق سرگرمیاں انجام دینے کے لیے کلیدی اساتذہ ٹیم ورک سے متعلق معاملات، سرگرمی انجام دینے کی جگہ کی صفائی ستھرائی، تجربات اور وسائل کو بانٹنے، معذور بچوں کی مدد، صحت سے متعلق معاملات وغیرہ جیسے معاملات کو اٹھا سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ ریاضی اور سماجی علوم جیسے مضامین سے متعلق کچھ سرگرمیوں کو آئی سی ٹی سے مربوط کرنے اور زیادہ سوچ سمجھ کر جواب دینے والے سوال پوچھنے کو کہہ سکتے ہیں۔ اس سے اساتذہ کو پلان کو سمجھنے اور طلبا پر مرکوز سرگرمیاں انجام دینے کے ساتھ ساتھ طلبا کی صحت اور فلاح و بہبود اور شمولیت سے متعلق مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

کلیدی اساتذہ سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ماڈیول میں دیے گئے حوالہ جاتی مواد سے اساتذہ کو آگاہ کریں گے اور انھیں ایسی ویب سائیٹس یا مقامات کو منتخب کرنے میں مدد کریں گے جہاں سے اسکول مسلسل آموزش کے لیے حوالہ جاتی مواد حاصل کرسکیں۔

تمام اساتذہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان ماڈیول کو اپنے اپنے مضامین میں معلومات اور اہلیت میں اضافہ کرنے، آموزشی ماحصل میں بہتری اور ہر ایک طالب علم کی ذاتی سماجی صفات کو بہتر بنانے کی خاطر خود اپنے نصاب پر مبنی منصوبہ تیار کرنے میں استعمال کریں گے۔

تربیتی پیکیج کے ہر ماڈیول میں درج ذیل ڈھانچہ موجود ہے:

- آموزشی مقاصد
- مضمون کا مختصر تعارف
- الگ الگ جماعت اور مضمون میں آموزشی ماحصل — عمومی جائزہ
- آموزشی ماحصل کے حصول کے لیے تدریسیات کا خلاصہ
- (این سی ای آر ٹی کی درسی کتاب سے) ایک مکمل باب یا موضوع کی مثال — عملی طریقہ کار جو مندرجہ ذیل پر مرکوز ہو —

a) باب یا موضوع کا تعارف — طلبا کے روزمرہ کے تجربات کو موضوع سے مربوط کرنا۔

b) موضوع یا باب سے آموزشی ماحصل کا حصول (آموزشی ماحصل کے حصول کے لیے ترجیحی تدریسیات)
c) طلبا پر مرکوز طریقۂ کار کو استعمال کرتے ہوئے سرگرمیوں کا انعقاد
d) باب کے اندر ہی اندازۂ قدر کا منظر نامہ
e) جہاں مناسب ہو، ایسی مثالیں پیش کرنا جو عام مسائل سے مربوط ہوں (تنوع، اقدار وغیرہ)
f) مشقیں — مختلف قسم کے سوالات تحریر کریں جن میں کچھ سوال ایک سے زیادہ جواب والے ہوں۔
g) نشست یا کلاس میں کثیر لسانیت کے مسئلے سے کس طرح نمٹیں گے؟

- کلیدی اساتذہ اور اساتذہ کے لیے سرگرمیاں
- اندازۂ قدر کے سوالات

سیکشن I : باہم مربوط سروکار (عمومی)

اس میں سات ماڈیول شامل ہیں۔ تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

ماڈیول I : درسیات، طلبا پر مرکوز تدریسیات، آموزشی ماحصل اور شمولیاتی تعلیم

یہ ماڈیول ایسے موضوعات اور متن پر مشتمل ہے جس میں مندرجہ ذیل مسائل کو حل کرنے کے لیے اساتذہ کو راغب کرنے اور با اختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے —

- بچے کس طرح سیکھتے ہیں اور ان کا پس منظر (سماجی و اقتصادی پس منظر اور جذبات) ان کی آموزش پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟ اساتذہ بچوں کی آموزش میں اضافہ کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟
- بچوں کی آموزش کو شمولیتی کے ماحول میں فروغ دینے میں درسیات، درسی کتب اور دیگر آموزشی وسائل کا کیا رول ہے؟
- شمولیاتی کلاس روم میں ہر بچے کی ضرورت کو کس طرح پورا کیا جا سکتا ہے؟
- اساتذہ بچوں کی آموزش میں پیش رفت کو کس طرح سمجھ سکتے ہیں، کس طرح اسکول ہر کلاس میں طلبا میں پسندیدہ آموزشی ماحصل کے حصول کو یقینی بنا سکتے ہیں؟

ماڈیول 2 : محفوظ اور صحت منداسکولی ماحول تیار کرنے کے لیے ذاتی اور سماجی اوصاف کا فروغ

یہ ماڈیول مندرجہ ذیل امور کے بارے میں ہے —

- طلبا کی مجموعی ترقی کے لیے ان میں کس طرح کے ذاتی اور سماجی اوصاف پیدا کرنے اور مستحکم رکھنے کی ضرورت ہے؟
- اساتذہ کو کلاس روم اور اسکول میں بچوں کے لیے سازگار اور شمولیت والے ماحول میں طلبا میں یہ اوصاف

پیدا کرنے کے لیے کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہے؟

- بچوں کو جذباتی طور پر سہارا دینے کے لیے اساتذہ کو کس طرح کی صلاحیت اور اوصاف پیدا کرنے کی ضرورت ہے؟
- اسکول میں محفوظ اور صحت مند ماحول پیدا کرنے کے لیے اسکول میں کس طرح کی سرگرمیاں انجام دی جاسکتی ہیں؟
- کس طرح اسکول صحت اور فلاح و بہبود کو یقینی بناسکتے ہیں اور طلبا میں زندگی جینے کی صلاحیت اور اقدار پیدا کر سکتے ہیں؟

ماڈیول3: آرٹ سے مربوط آموزش

یہ ماڈیول مندرجہ ذیل امور پر مشتمل ہے —

- آرٹ سے مربوط آموزش کیا ہے؟
- اسے کس طرح مضامین کی تدریس کے لیے تدریسیات کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے؟
- اساتذہ کلاس روم کی سرگرمیوں میں آرٹ کو مربوط کرنے کے لیے کس طرح کی سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں؟
- آرٹ سے مربوط آموزش کس طرح خوشی کے ساتھ آموزش میں مدد کر کے طلبا کی مجموعی ترقی میں معاون ہوتی ہے۔

ماڈیول4: اسکول پر مبنی اندازۂ قدر

اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل شامل ہیں —

- اسکول پر مبنی اندازہ قدر (ایس بی اے) کا تصور اور معنی
- ایس بی اے کس طرح شخصیت کے تمام پہلوؤں پر دھیان دیتے ہوئے طلبا کے مجموعی ارتقا میں مدد کرتا ہے۔
- ایس بی اے کا طریقۂ کار
- مختلف مضامین میں اندازۂ قدر
- آموزشی ماحصل پر مبنی سوالات اور سرگرمیاں کس طرح تیار کی جائیں؟
- اسکول میں ایس بی اے کو کس طرح نافذ کیا جائے؟

ماڈیول 5: اسکولوں میں صحت اور فلاح و بہبود

بچوں کے مجموعی ارتقا کے لیے ایک اہم شعبہ ہونے کی وجہ سے، اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل شامل ہیں —

- اسکولوں کے لیے صحت اور فلاح و بہبود کی اہمیت
- اسکول جانے والے بچوں کی صحت اور فلاح و بہبود سے متعلق پہلو
- ایسی سرگرمیاں جن سے صحت اور فلاح و بہبود کو فروغ حاصل ہو

ماڈیول 6: تدریس، آموزش اور اندازۂ قدر میں آئی سی ٹی کی شمولیت

اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل شامل ہیں —

- اسکولوں میں آئی سی ٹی کی اہمیت
- تدریس و آموزش اور اندازۂ قدر میں آئی سی ٹی کی شمولیت

ماڈیول 7: اسکولی تعلیم میں اقدامات

یہ ایک معلوماتی نوعیت کا ماڈیول ہے جس کا مقصد اساتذہ اور اسکول سربراہوں کو مندرجہ ذیل سے مطلع کرنا ہے —

- سمگر شکشا (ایس ایس) اور اس کے تحت اسکولی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات اور انتظامات
- رنگ اتسو، لائبریری، کھیل کود، ذاتی دفاع، اسکول کا تحفظ، قبل از اسکول، خصوصی نگہداشت کے ضرورت مند بچے سے متعلق ایس ایس کے انتظامات
- یوڈی آئی ایس ای + پی جی آئی، شگن ریپوزٹری
- ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایسے بہترین طریقہائے کار جنھیں اسکولی سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لیے اپنایا جاسکتا ہے۔

سیکشن II : تدریسیاتی مسائل

اس سیکشن میں مندرجہ ذیل پانچ ماڈیول شامل ہیں جن میں مطالعۂ ماحولیات، ریاضی، سائنس، زبان اور سماجی علوم کے مضامین میں تدریسی مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

ماڈیول 8: ماحولیاتی مطالعے (ای وی ایس) کی تدریسیات (پرائمری)

اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل مسائل پر توجہ دی گئی ہے —

- ابتدائی سطح پر ماحولیاتی مطالعہ کی کیا نوعیت ہے؟
- مطالعۂ ماحولیات کے آموزشی ماحصل اور تدریسیاتی عمل کیا ہیں؟
- مطالعۂ ماحولیات کے مختلف موضوعات میں گہری معلومات کے لیے کیا سرگرمیاں انجام دی جاسکتی ہیں؟
- اندازۂ قدر کو آموزش و تدریس کے عمل سے کس طرح مربوط کیا جاسکتا ہے؟

ماڈیول 9: ریاضی کی تدریسیات

اس ماڈیول میں ریاضی کو ایسے طریقے سے پیش کیا گیا ہے جو ہر ایک کے لیے پرلطف ثابت ہو۔ چیلنج کرنے والی اور دلچسپ سرگرمیاں اور سوالات اس ماڈیول کی منفرد خصوصیت ہیں۔ اس کے علاوہ ماڈیول میں مندرجہ ذیل شامل ہیں —

- ریاضی کی نوعیت کیا ہے؟
- ریاضی کے آموزشی ماحصل اور تدریسیاتی عمل کیا ہیں؟
- ریاضی کے مختلف پہلوؤں سے متعلق گہری معلومات کے لیے کیا سرگرمیاں انجام دی جاسکتی ہیں؟
- ریاضی میں آموزش و تدریس کے عمل کو اندازہ قدر سے کس طرح مربوط کیا جا سکتا ہے؟

ماڈیول 10: زبانوں کی تدریسیات

یہ ماڈیول ابتدائی سے اعلیٰ ابتدائی درجات میں زبان کی آموزش سے متعلق تعاملی سرگرمیوں کے لیے ایک نقشۂ راہ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل معاملات کی بھی وضاحت کرتا ہے۔

- آموزش میں زبان کی مرکزیت
- زبان کی پہلی، دوسری، تیسری اور غیر ملکی زبان کے طور پر تدریس
- زبان کے تدریسی مقاصد اور آموزشی ماحصل کا حصول
- زبان میں قومی اور تعلیمی مسائل سے نمٹنا
- زبان کا اندازۂ قدر اور اس کے طریقے

ماڈیول 11: سائنس کی تدریسیات (اعلیٰ ابتدائی سطح)

سائنس کی اپنی تدریسیات ہوتی ہے جس میں ذاتی تجربے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ماڈیول اساتذہ کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ بچوں کے ذریعے سے سائنس سیکھنے میں مدد کریں۔ ماڈیول میں مندرجہ ذیل شامل ہیں —

- سائنس کیا ہے؟
- اعلیٰ ابتدائی سطح پر سائنس کے آموزشی ماحصل کیا ہیں اور تدریس کے کیا طریقے ہیں؟
- سائنس کے مختلف موضوعات کے بارے میں گہرائی سے علم حاصل کرنے کے لیے کیا سرگرمیاں انجام دی جاسکتی ہیں؟
- سائنس میں اندازۂ قدر کو کس طرح آموزش و تدریس سے مربوط کیا جا سکتا ہے؟

ماڈیول 12: سماجی علوم کی تدریسیات (اعلیٰ ابتدائی سطح)

یہ ماڈیول تاریخ، جغرافیہ اور سیاسیات کو مربوط انداز میں پیش کرتا ہے۔ اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل امور کا احاطہ کیا گیا ہے —

- سماجی علوم کی نوعیت کیا ہے؟
- سماجی علوم کے آموزشی ماحصل اور تدریسیاتی عمل کیا ہیں؟
- سماجی علوم کے مختلف پہلوؤں پر گہری نظر رکھنے کے لیے کیا سرگرمیاں انجام دی جاسکتی ہیں؟
- سماجی علوم میں اندازہ قدر کو آموزشی تدریس سے کس طرح مربوط کیا جا سکتا ہے؟

تمام ماڈیول کو الگ الگ کیو آر کوڈ دیا گیا ہے جس میں ای۔ ریسورس دستیاب ہے اور یہ ریاست اور بلاک کی سطح پر اجلاس منعقد کرنے کے لیے کارآمد ہیں۔ اس کے علاوہ URL-www.nishtha@uk.nic.in کے ساتھ ایک لرننگ مینجمنٹ پورٹل بھی تیار کیا گیا ہے۔ اس سے بھی آموزش و تدریس کے بہت سے وسائل تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔

ڈیولپمنٹ اراکین

صلاح کار

ہرشی کیش سیناپتی، ڈائرکٹر، این سی ای آر ٹی

چیئرپرسن

اے۔کے۔سری واستو، ڈین (ریسرچ)

اراکین

اے۔پی۔بہرا، پروفیسر، سی آئی ای ٹی

اے۔ڈی۔تیواری، پروفیسر، پی ایم ڈی، این آئی ای

اے۔کے۔راجپوت، پروفیسر، ڈی ای ای، این آئی ای

اے۔کے۔وزلوار، پروفیسر، ڈی ای کے، این آئی ای

ابھے کمار، اسسٹنٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی

اینجل رتنابائی، اسسٹنٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی

انیتا جلکا، پروفیسر، ڈی ای جی ایس این، این آئی ای

انیتا نونا، پروفیسر، ڈی سی ایس

انجنی کول، پروفیسر، ڈی ایس ایس ایم، این آئی ای

انجم سیبا، پروفیسر، ڈی ای آر، این آئی ای

انوپم آہوجا، پروفیسر، ڈی ای جی ایس این، این آئی ای

پرناپانڈے، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این آئی ای

ارنب سین، اسسٹنٹ پروفیسر، این ای آر آئی ای، شیلانگ

اشیتا رویندرن، ایسوسی ایٹ پروفیسر، پی ایم ڈی، این آئی ای

اشونی کمار، ایسوسی ایٹ پروفیسر، آر آئی ای بھوپال

آیوش مان گوسوامی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، آر آئی ای، اجمیر

وجیاکے۔ملک، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این آئی ای

سی۔وی۔شمرے،ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ایس ایم،این آئی ای
دنیش کمار، پروفیسر،ڈی ای ایس ایم،این آئی ای
گوری سری واستو، پروفیسر،ڈی ای ایس ایس،این آئی ای
گورمّا آئی پی، ایسوسی ایٹ پروفیسر،آر آئی ای بھوبنیشور
اندرانی بھادری، پروفیسر،ای ایس ڈی،این آئی ای
اندوکمار، پروفیسر،سی آئی ای ٹی
جتیندر موہن مشرا، پروفیسر،ڈی ای ایل،این آئی ای
جیوتسنا تیواری، پروفیسر،ڈی ای اے اے،این آئی ای
کے۔وجیّن، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ٹی ای،این آئی ای
کے۔وی۔شری دیوی، اسسٹنٹ پروفیسر،ڈی سی ایس،این آئی ای
کویتا شرما، پروفیسر،ڈی ای ای،این آئی ای
کیرتی کپور، پروفیسر،ڈی ای ایل،این آئی ای
لکشمی دھر بہرا، پروفیسر،آر آئی ای،بھوبنیشور
ایم۔فاروق انصاری، پروفیسر،ڈی ای ایل،این آئی ای
ایم۔سری نواسن، ایسوسی ایٹ پروفیسر،آر آئی ای،بھوبنیشور
مانسی گوسوامی، پروفیسر،آر آئی ای،بھوبنیشور
میناکشی کھار، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ایل،این آئی ای
ملی رائے آنند، پروفیسر،ڈی جی ایس،این آئی ای
محمد ماموعلی، ایسوسی ایٹ پروفیسر،سی آئی ای ٹی
مونا یادو، پروفیسر،ڈی جی ایس
نیل کنٹھ، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ایل،این آئی ای
پی۔ڈی۔سبھاش، ایسوسی ایٹ پروفیسر،پی ایم ڈی،این آئی ای
پدما یادو، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ای،این آئی ای
پنجلی شرما، اسسٹنٹ پروفیسر،آر آئی ای اجمیر
پون سدھیر، پروفیسر،ڈی ای اے اے،این آئی ای
پنکی کھنہ، پروفیسر،پی ایس ایس آئی وی ای،بھوپال

پربھات۔کے۔مشرا، پروفیسر،ڈی ای پی ایف ای،این آئی ای
پرمیلاتنور، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ایس ایم،این آئی ای
آر۔میگھناتھن، پروفیسر،ڈی ای ایل،این آئی ای
آر۔کے۔نیمیش، ایسوسی ایٹ پروفیسر،سی آئی ای ٹی
آر۔کے۔پاٹھک، پروفیسر، پی ایس ایس آئی وی ای،بھوپال
آر۔آر۔کوئرنگ، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی سی ایس،این آئی ای
رچناگرگ، پروفیسر،ڈی ای ایس ایم،این آئی ای
راج رانی، پروفیسر،ڈی ٹی ای،این آئی ای
رتن مالا آریہ، پروفیسر،آر آئی ای،بھوپال
رجاؤل بربھویا، اسسٹنٹ پروفیسر،ڈی ای ایس ایم،این آئی ای
رومیلاسونی، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ای،این آئی ای
روچی ورما، پروفیسر،ڈی ایس ایس ایم،این آئی ای
سندھیاسنگھ، پروفیسر،ڈی ای ایل،این آئی ای
سربری بنرجی، پروفیسر،ڈی ای اے اے،این آئی ای
سروج یادو، پروفیسراور ڈین (اکیڈمک)،این سی ای آر ٹی
ستروپا پالٹ، پروفیسر،این ای آر آئی ای،شیلانگ
ستیہ بھوشن،ایسوسی ایٹ پروفیسر،ایس ایس ڈی،این آئی ای
سیماایس۔اوجھا، پروفیسر،ڈی ای ایس ایس،این آئی ای
شردسنہا، پروفیسر،ڈی ٹی ای،این آئی ای
ششی پربھا، پروفیسر،ڈی ایس ایس ایم،این آئی ای
شردھادھیوال،ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای پی ایف ای،این آئی ای
شری دھرشری واستو، پروفیسراور ڈین (سی)،این سی ای آر ٹی
سنیتی سانوال، پروفیسر،ڈی ای ای
سریش مکوانا،ایسوسی ایٹ پروفیسر،آر آئی ای،بھوپال
سشمتا چکراورتی،اسسٹنٹ پروفیسر،ڈی ای پی ایف ای،این آئی ای
تنوملک، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ایس ایس،این آئی ای

اوشا شرما، پروفیسر، ڈی ای ای، این آئی
وی۔ ٹانگیو، اسسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، میسور
وی۔ پی۔ سنگھ، پروفیسر، آر آئی ای، اجمیر
وی۔ ایس۔ مہروترا، پروفیسر، پی ایس ایس سی آئی وی ای، بھوپال
وی ایس پرساد، اسسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، میسور
وتھنپوی کھوبونگ، اسسنٹ پروفیسر، آر آئی ای، بھوپال
وردا ایم۔ نکالجے، پروفیسر، ڈی ای ای، این آئی ای
وائی۔ سری کانت، پروفیسر، آر آئی ای، میسور

کنوینر

رنجنا اروڑہ، پروفیسر، ڈی سی ایس، این آئی ای

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کی شکر گزار ہے خاص طور پر رینا رے، سکریٹری، ایم ایچ آر ڈی؛ منیش گرگ، جوائنٹ سکریٹری، ڈی ایس ای اینڈ ایل، ایم ایچ آر ڈی؛ راشی شرما، ڈائرکٹر، ڈی ایس ای اینڈ ایل، ایم ایچ آر ڈی؛ تارا نوریم، چیف کنسلٹینٹ، ڈی ایس ای اینڈ ایل، ایم ایچ آر ڈی؛ پوربی پٹنا یک اور پرگیا شرما، ینگ پروفیشنل، ڈی ایس ای اینڈ ایل، ایم ایچ آر ڈی کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے پورے ملک میں سمگر شکشا اور مڈ ڈے میل پروگرام کے تحت اسکولی تعلیم کے پروگرام میں اشتراک اور تعاون کیا ہے۔

کونسل تمام ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، کیندریہ ودیالیہ سنگھٹن، نوودیہ ودیالیہ سنگھٹن، سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے علاوہ بعض پرائیویٹ اسکولوں جیسے سنسکرتی اسکول، دلی پبلک اسکول، مدرس انٹرنیشنل اسکول وغیرہ اور کچھ غیر سرکاری تنظیموں جیسے عظیم پریم جی فاؤنڈیشن، کیوالیہ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، ٹاٹا ٹرسٹ اور اربندو سوسائٹی سے ملنے والے تعاون اور مشوروں کی شکر گزار ہے۔ ان کے مشوروں نے این سی ای آر ٹی کو اپنے ماڈیول میں بہتری لانے میں مدد کی ہے۔ ہم محمد اختر صدیقی، پروفیسر آف ایجوکیشن (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور سابق چیئر پرسن این سی ٹی ای؛ حکم سنگھ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، این سی ای آر ٹی؛ اور وکرم سنگھ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، فزیکل ایجوکیشن (اسپورٹس آفس)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے بھی شکر گزار ہیں کہ انھوں نے مختلف ماڈیولز کے لیے گراں قدر مشوروں سے نوازا۔

اس تربیتی پیکیج کے اردو ترجمہ کے لیے منعقد دونوں ورکشاپ کے شرکا میں پروفیسر عتیق اللہ (ریٹائرڈ)؛ پروفیسر محمد نعمان خان (ریٹائرڈ)؛ ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر روحی فاطمہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر محمد قاسم، اینگلو عربک سینئر سکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی؛ ڈاکٹر شاہت حسین، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل اسکول، جعفرآباد، دہلی؛ شری عارف حسن کاظمی، جعفرآباد، دہلی؛ شری ارشد گوڑ، میوروہار، دہلی؛ شری وسیم احمد، جامعہ نگر، نئی دہلی؛ شری خان حسنین عاقب، مہاراشٹر؛ شری ڈاکٹر اسجد انصاری، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ شری عبدالرشید صدیقی، باندہ؛ توصیف پرویز، پونے؛ دیوان حنان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ محمد فاروق انصاری، پروفیسر و پروگرام کوآرڈی نیٹر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی نئی دہلی کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر شری شبیر احمد اور ریاض احمد نے بڑی جانفشانی سے کام کیا ہے، کونسل ان کی ممنون ہے۔

ہم اسٹیٹ (کنٹریکچول) ڈی ٹی پی سریندر کمار، ڈی ٹی پی (کنٹریکچول) سنجو شرما کے بھی شکر گزار ہیں جن کے تعاون کے بغیر یہ پیکیج مکمل ہونا مشکل تھا۔

کونسل پبلی کیشن ڈویژن اور اس کے عملے کا بھی ان کے تعاون کے لیے شکر گزار ہے۔

ترتیب

پیش لفظ — *iii*

تربیتی پیکیج کو کس طرح استعمال کریں — *v*

سیکشن I: باہم مربوط سروکار (عمومی) — **1-234**

ماڈیول 1 — درسیات، طالب علم مرکوز طریقۂ تدریس، آموزشی ماحصل اور شمولیاتی تعلیم — 3

ماڈیول 2 — محفوظ اور صحت مند اسکولی ماحول کے لیے شخصی اور سماجی خوبیوں کا فروغ — 25

ماڈیول 3 — آرٹ سے مربوط آموزش — 47

ماڈیول 4 — اسکول پر مبنی اندازۂ قدر — 91

ماڈیول 5 — اسکولوں میں صحت و تندرستی — 155

ماڈیول 6 — تدریس میں اطلاعاتی و مواصلاتی ٹکنالوجی (ICT) کا انضمام، آموزش اور اندازۂ قدر — 187

ماڈیول 7 — اسکولی تعلیم میں بہتری کے اقدامات — 207

سیکشن II: تدریسی خدشات — **235-410**

ماڈیول 8 — ماحولیاتی مطالعات کے لیے تدریسیات (ابتدائی سطح) — 237

ماڈیول 9 — ریاضی کی تدریسیات — 263

ماڈیول 10 — زبانوں کی تدریسیات — 297

ماڈیول 11 — سائنس کی تدریسیات (اعلیٰ ابتدائی سطح) — 351

ماڈیول 12 — سماجی علوم کی تدریسیات (اعلیٰ ابتدائی سطح) — 381

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم زندگی میں کتنی ترقی کرتے ہیں، استاد کا تعاون کبھی بھی کم نہیں ہوتا، جب ہم زندگی میں جدوجہد شروع کرتے ہیں، اس وقت ہم ان کی اور زیادہ ستائش اور احترام کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ایس رادھاکرشنن